كلمة الحرمين

حافظ عبدالحمید عامر

الذين ان مكناهم فى الارض اقاموا الصلوة وآتوا الزكوة
وامروا بالمعروف ونهوا عن المنكر

میاں صاحب! اب آخری دھماکہ بھی کر دیجئے!

گذشتہ ماہ مئی میں بھارت نے جب پانچ ایٹمی دھماکے کئے تو پوری پاکستانی قوم نے بیک آواز فوری جوابی ایٹمی دھماکے کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ جن میں اپنے بھی تھے' غیر بھی تھے' اہل اقتدار بھی تھے اور حزب اختلاف والے بھی! (سوائے شعوری یا غیر شعوری طور پر ہنود و یہود کے ایجنٹوں کے)...... قوم کے اس مطالبہ میں روز بروز شدت پیدا ہوتی گئی۔ روزانہ جلوس نکلنے لگے۔ واجپائی کے پتلے نذر آتش ہونے لگے...... حکومت پر عوام کا دباؤ بڑھتا چلا گیا۔ دوسری طرف ...... پوری دنیا کی طاغوتی طاقتیں "الکفر كله ملة واحدة" کے تحت "نیو ورلڈ آرڈر" کے تمغہ ہولڈر امریکہ بہادر کی زیر قیادت جوابی ایٹمی دھماکے نہ کرنے کے لیے حکومت پاکستان پر اپنا زبردست دباؤ ڈال دیا۔ ادھر انہی بڑی طاقتوں نے بھارت کے خلاف سوائے زبانی جمع خرچ کرنے کے کچھ نہ کیا۔ جس کی وجہ سے ہندو بنیے کا دماغ خراب ہو گیا۔ بھارت کے بوڑھے کنوارے مذہبی جنونی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے زرد رنگ کی پگڑی باندھ کر ایٹمی دھماکے کے نشے میں بدمست ہو کر پاکستان کے خلاف (بگ بم) بڑا بم استعمال کرنے کی دھمکی بھی دے ڈالی! بھارت کے ایک دوسرے مذہبی جنونی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے حکومت پاکستان کو آزاد کشمیر خالی کرنے کا "حکم" بھی دے دیا۔ انڈیا کے بعض دوسرے وزراء چین کے خلاف بھی دھمکی آمیز بیانات جاری کرنے لگے۔ نوبت بایں جا رسید کہ ۲۷ اور ۲۸ مئی کی درمیانی رات کو بھارت اسرائیل (ہنود و یہود گٹھ جوڑ) کی مدد سے پاکستان کی حساس تنصیبات کی گھات میں تھا کہ سعودی عرب کی بروقت وارننگ سے اللہ تعالیٰ نے اس خطرناک حملے سے بھی بچا لیا۔

ان حالات میں پاکستان کے دوست اسلامی ممالک پاکستان کی حمایت میں کمر بستہ ہو گئے۔ سب سے پہلے سعودی عرب کے فرمانروا خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود کا بیان پاکستان کی حمایت میں آیا۔ اس سے اگلے روز سعودی عرب سے ایک اعلیٰ سطحی وفد آزمائش کی اس گھڑی میں اپنی مکمل حمایت کا یقین دلانے آیا۔ یہ وفد بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہوا پھر تو اسلامی ممالک سے روزانہ وفود کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

ان حالات میں وزیراعظم محمد نواز شریف نے اپنے اللہ پر کامل بھروسہ' توکل اور اعتماد کرتے ہوئے بروقت عظیم تاریخی جرأت مندانہ فیصلہ کر لیا کہ ایسے نازک فیصلوں میں ایک لمحہ کی بھی تاخیر قوموں کو صدیوں پیچھے کی طرف دھکیل دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ (یا ایها الذین آمنوا خذوا حذركم ......) (النساء :۷۱) " اے ایمان والو! اپنا دفاع لازم پکڑو " اور (واعدوا لهم مااستطعتم من قوة و من رباط الخيل ...... الخ) (الانفال: ۶۰)" اور (اے مسلمانو!) تم کافروں کے (مقابلہ کے لیے) جہاں تک تم سے ہو سکے اپنا زور (قوت 'طاقت) تیار رکھو اور گھوڑے باندھے رکھو

۔ جنگ کی اس تیاری سے اللہ تعالیٰ کے دشمن اور تمہارے دشمن پر دھاک رہے گی اور ان کے سوا دوسروں پر بھی' جن کو تم نہیں جانتے اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتا ہے" ۔

اور پھر وہ مبارک دن (جمعرات) آگیا جب نواز شریف نے امریکہ سمیت تمام طاغوتی طاقتوں کی سازشوں بھری اپیلوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے بیک وقت پانچ کامیاب ایٹمی دھماکوں کا اعلان کیا ۔الحمدللہ ۔

یہ مبارک دن پاکستانی عوام کے لئے انتہائی خوشی 'مسرت 'اور شادمانی کا دن تھا ۔جب ہندو بنیے کی عقل خود بخود ٹھکانے پر آگئی اور اس کی ایٹمی طاقت کا نشہ ہرن ہوگیا ......واقعی ! لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے !!! ان کامیاب ایٹمی دھماکوں پر پوری قوم وزیراعظم نواز شریف -ممتاز ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان کی پوری ٹیم اور مسلح افواج کے سربراہ جنرل جہانگیر کرامت کو خراج تحسین پیش کرتی ہے ۔اور امید رکھتی ہے کہ وہ آئندہ بھی دشمن کے خلاف ایسے ہی دلیرانہ اقدامات کرتی رہے گی ۔

ان دھماکوں کے بعد متوقع اقتصادی پابندیوں کا جرأت مندی سے مقابلہ کرنے کے لیے نواز شریف نے قومی انحصاری اور خود کفالت کا ایک مناسب پیکج دیاہے جس پر حکمران اور عوام اگر صدق دل سے عمل کرلیں تو یقیناً یہ قوم اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکتی ہے ۔اب اگر اس موقع پر کسی قسم کی کوتاہی ہوگئی تو پھر اس کا خمیازہ ساری قوم کو بھگتنا پڑے گا۔اور فرمان باری تعالیٰ بھی ہے : (ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بانفسهم)(الرعد :١٠) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا ظفر علی خان نے کیا خوب ترجمہ کیا ہے ؎

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

مذکورہ بالا پیکج میں نواز شریف نے بعض بڑے مشکل فیصلے بھی کئے ہیں جن میں انگریز کے بوٹ پالش کرکے اور قوم سے غداری کرکے انگریزوں سے انعام میں ملنے والی جاگیریں واپس لینے کے اعلان سے لے کر کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ بھی ہے ۔ مگر اس سارے پیکج میں ایک آسان اور انتہائی اہم فیصلے کا اعلان نہیں ہے 'جس کا وعدہ آپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران اپنے عوام سے کیا تھا .... اور جس کا وعدہ گیارہ سال تک بلاشرکت غیرے مطلق العنان حکمرانی کرنے والے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق نے کیا تھا ...... اور جس وعدہ اور امید پر آج سے پچاس برس پہلے کروڑوں مسلمانوں نے آگ اور خون کا دریا عبور کیا تھا...... اور جس وعدے پر لاکھوں مسلمانوں نے اپنی ماؤں 'بہنوں اور بیٹیوں کی عزتوں 'عصمتوں اور عفتوں کو قربان کردیا تھا...... اور جس امید پر ہزاروں ماؤں نے اپنے لخت جگروں کو نیزے کی انی پر چڑھا دیا تھا ...... اور جس مسلم لیگ نے قیام پاکستان کے وقت قوم کو یہ نعرہ دیا تھا...... پاکستان کا مطلب کیا ......لاالہ الا اللہ ! خوش قسمتی سے آج بھی اسی مسلم لیگ کی حکومت قائم ہے جسے " اصلی " اور " وڈی" مسلم لیگ ہونے کا دعویٰ بھی ہے ......

اے اصلی مسلم لیگ کے دعویدار جناب محمد نواز شریف صاحب ! جب آپ نے ایٹمی دھماکوں کے سلسلے میں بھارت سے حساب چکا دیا !! اور پاکستان کی معیشت اور اقتصادی ترقی کے لیے خود انحصاری کا پیکج دینے کا وعدہ بھی پورا کردیا۔ !!! اور پاکستان میں سبز انقلاب اور بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لیے " متنازعہ " کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا اعلان بھی کردیا!!!

تو اب نواز شریف صاحب ! اپنے رب اور عوام سے کئے ہوئے وعدے کا اعلان بھی کر دیجئے...... آپ نے قوم سے بھرے جلسہ میں وعدہ کیا تھا کہ بر سر اقتدار آنے کی صورت میں میں خلافت راشدہ کا نظام نافذ کروں گا ۔

عوام نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ بڑے بھاری مینڈیٹ کے ساتھ آپ کو وزارت عظمٰی کی کرسی پر بٹھادیا ......اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ بھی عوام سے کئے ہوئے وعدے کو پورا کریں ۔ آپ کے پاس اسمبلی میں دو تہائی سے زیادہ کی اکثریت موجود ہے ۔ جس کے ذریعے آپ بہت سے متنازعہ قوانین منظور کروا رہے ہیں۔ یہ " اکثریت " سدا آپ کے پاس نہیں رہے گی ۔ خدارا ! اس اکثریت کو اپنے اللہ کو خوش کرنے اور اپنے عوام کی بہتری کے لیے بھی استعمال کر لیں۔ ملک میں اتنی ترقی آپ کے پیکج پر عمل کرنے سے نہیں ہوگی - جتنی ترقی حدود اللہ کے نفاذ سے ہوگی ۔

رحمت عالم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ کسی علاقہ میں ایک حد کے نفاذ سے اتنی زیادہ خوشحالی ہوتی ہے جتنی چالیس دنوں کی باران رحمت سے بھی نہیں ہوتی۔

محترم! آپ کے علم میں ہوگا کہ آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے سعودی عرب اور خلیج کے ممالک میں غربت کا دور دورہ تھا ۔ مگر آج وہاں پہ خوشحالی کا دور دورہ ہے ۔ ایسا کیوں اور کیسے ہوا ؟ کبھی آپ نے سوچنے کی زحمت گوارا فرمائی ہے .... جناب نواز شریف صاحب! یہ صرف اسلامی نظام کے نفاذ کی برکت ہے ' قرآن وحدیث پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے ۔ توحید و سنت کا بول بالا کرنے کا صلہ ہے ...... اور شرک و بدعات کو مٹانے کا سبب ہے کہ آج سعودی عرب جیسا صحرائی ملک کئی ملکوں کو گندم اور دیگر کئی غذائی اجناس ' سبزیاں اور پھل وغیرہ برآمد کرتا ہے۔ دودھ مکھن وغیرہ سپلائی کرتا ہے۔

محترم! آپ بھی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے' ایک بار آزما کر تو دیکھئے یہی زمینیں سونا اگلنا شروع کر دیں گی ۔ یہی صحرا اور بنجر علاقے پٹرول اور گیس کے ذخائر بہانے شروع کر دیں گے ۔ اور یہی پہاڑ ہر قسم کی معدنیات کے دہانے کھول دیں گے ۔ محترم! شرط صرف یہ ہے کہ آپ بھی اسلامی نظام کے نفاذ کے اعلان کا آخری دھماکہ کر دیجئے ۔ قرآن وحدیث کو رواج دیجئے...... شرک و بدعات کو جڑ سے اکھاڑ دیجئے...... تعزیرات ہند کے انگریزی نظام کو یکسر ختم کر کے حدود اللہ کو نافذ کیجئے ۔ اور اس راہ میں حائل جتنی مشکلات ہوں بالکل اسی طرح انہیں اہمیت نہ دیجئے جس طرح ۲۸ مئی کو ایٹمی دھماکے کرتے وقت عالمی طاقتوں کے دباؤ کو نظر انداز کر دیا تھا ۔ اور جس طرح کفر کی ساری طاقتیں اکٹھی ہو کر بھی پاکستان کا بال تک بیکا نہیں کر سکیں تھیں ۔ بعینہ اسی طرح اسلامی نظام کے نفاذ پر اندرونی اور بیرونی رکاوٹیں آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گی ۔ بلکہ اللہ تعالٰی کی مدد اور نصرت کا نزول ہوگا ۔ یہ اللہ تعالٰی کا وعدہ ہے اور اللہ تعالٰی سے زیادہ سچا وعدہ کرنے والا کوئی نہیں ہو سکتا۔ فرمان باری تعالٰی ہے : (لئن شکرتم لا زیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید)(ابراھیم : ۷) " اگر تم (اللہ کی نعمتوں کا) شکر کرو گے تو میں تم اور زیادہ نعمتیں دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یہ سمجھ رکھو) کہ میرا عذاب بڑا سخت ہے اور (وکان حقاًعلینا نصر المؤمنین) (الروم :۴۷) " مومنوں کی مدد اور نصرت ہم پر لازم اور واجب ہے " ۔ اور ارشاد باری تعالٰی ہے : (ان اللہ لا یخلف المیعاد) (آل عمران : ۹) " بے شک اللہ تعالٰی وعدہ خلافی نہیں کرتا"

لہذا نواز شریف صاحب! پاکستان کو پاک-ستان بنا دیجئے ۔ صحیح معنوں میں شرک و بدعات سے پاک کر دیجئے اللہ تعالٰی کی مدد اور نصرت تمہارے شامل حال ہوگی ۔ وگرنہ اللہ تعالٰی کی پکڑ سے ہم سب کو کوئی نہیں بچا سکتا۔

وما علینا الا البلاغ